1984

STOP THE HARASSMENT OF KASHMIRIS NOW

For 37 long years the people of Kashmir have been bitterly subjugated and oppressed, their mother land divided between India and Pakistan. The struggle of the Kashmiri people for national liberation has been buried under "Indo-Pak" security interests. Kashmiri people have not been silent in their suffering and have fought valiantly for the liberation and reunification of their mother land, although the "free" press of the world has not taken heed of their struggle.

Among the true sons of Kashmir was Shaheed Maqbool Butt, one of the founders of the Kashmir National Liberation Front (KNLF). His basic belief was that the solution to the suffering of the Kashmiri people lay in their struggle for national liberation. Whilst Shaheed Maqbool Butt and other members of the KNLF were organising in the Indian occupied part of their mother land, they came under the scrutiny of the infamous Indian intelligence forces. They were followed and an armed skirmish took place between the Liberation Front and the Indian army. Both sides suffered casualties. Shaheed Maqbool Butt was later captured and charged with the murder of an Indian intelligence officer. Shaheed Maqbool Butt escaped from prison, and on arrival in Azad Kashmir he was arrested, tortured and investigated as a suspected Indian agent. After protestations from Kashmiri people he was released. He was later arrested again after the hijacking of the Indian airline Ganga, and charged as an Indian agent. On his release, he returned to Indian held Kashmir to continue the struggle and again he was captured. After the abduction and killing of the Indian diplomat in Birmingham, Shaheed Maqbool Butt was vengefully murdered in New Delhi jail.

The British police reacted to the killing of the Indian diplomat by unleashing a vicious, racist campaign against Kashmiri people. Numerous houses were raided, peoples' doors smashed in and whole families terrorised. Kashmiris were subjected to racist abuse, physical intimidation and torture. Almost every Kashmiri activist was taken into the police station and subjected to horrific abuse.

So far, five Kashmiri youth have been charged with "kidnapping", and the police raids still continue. The police are trying to criminalise the whole Kashmiri community. Kashmiri people are not criminals, they are freedom fighters.

VICTORY TO THE KASHMIRI PEOPLE

LONG LIVE SHAHEED MAQBOOL BUTT

FREE THE FIVE KASHMIRI YOUTHS NOW

PUBLIC MEETING

Date : SUNDAY 8th APRIL

Time : 1.30pm.

Venue : DIGBETH CIVIC HALL, BIRMINGHAM 5.

P&P: Kashmiris Defence Campaign, c/o 438, Alum Rock Road, Birmingham 8.

کشمیری لوگوں کے خلاف تشدد فوراً بند کرو!

شہید مقبول بٹ زندہ باد!

جلسۂ عام

بروز اتوار ۸ اپریل ۸۴ء ڈیڑھ بجے (۱:۳۰) بعد دوپہر۔

بمقام ڈگبتھ سوک ہال برمنگھم ۵۔

پچھلے ۳۷ سال سے کشمیر کے عوام مسلسل جابرانہ ظلم و تشدد کا شکار بنے چلے آ رہے ہیں۔ اسی طرح کشمیر کے عوام کی قومی آزادی کی جدوجہد کو بھارت اور پاکستان کے دفاعی تقاضوں کے نیچے دفن کرنے کی کوشش جاری ہے۔ لیکن کشمیر کے لوگ بردباری اور دلیری کے ساتھ اپنے مادرِ وطن کی آزادی اور اُس کے اتحاد کے لئے برسرِ پیکار ہیں۔

شہید مقبول بٹ (جو کہ کشمیر نیشنل لبریشن فرنٹ کے بانیوں میں سے تھے) نے ہمیشہ یقین رکھا کہ کشمیری لوگوں کے مصائب سے نجات اُن کی قومی آزادی کی جدوجہد سے ہی ہوگی۔

جب شہید مقبول بٹ کشمیر نیشنل لبریشن فرنٹ کے دوسرے کارکنوں کے ساتھ بھارتی مقبوضہ کشمیر میں تنظیمی کام کر رہے تھے تو اُن کے پیچھے بدنام زمانہ بھارتی سراغرساں لگ گئے۔ ایک مقام پر لبریشن فرنٹ کے کارکنوں اور بھارتی فوج کے درمیان جھڑپ ہو گئی۔ دونوں طرف نقصان ہوا۔ شہید مقبول بٹ کو گرفتار کر لیا گیا اور اُن پر بھارتی سراغرساں کے قتل کا جرم لگایا گیا۔ مقبول بٹ بھارتی جیل سے فرار ہونے میں کامیاب ہوئے اور آزاد کشمیر پہنچ گئے۔ یہاں انہیں پھر گرفتار کر لیا گیا اور اُن پر بھارتی جاسوس ہونے کا شک رکھا گیا۔ کشمیری لوگوں کے احتجاجی مظاہروں کے نتیجے میں اُنہیں رہا کیا گیا۔ بھارتی ہوائی جہاز گنگا کے اغوا کے بعد اُنہیں پھر گرفتار کر لیا گیا۔ پھر بھارتی جاسوس ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی گئی اور پھر جسمانی اذیتیں دی گئیں۔ رہائی کے بعد پھر وہ بھارتی مقبوضہ کشمیر چلے گئے اور وہاں قومی آزادی کے کام کو جاری رکھا۔ وہاں پھر انہیں گرفتار کر لیا گیا۔

برمنگھم میں بھارتی سفارت کار کی موت کے بعد شہید مقبول بٹ کو نئی دہلی کی جیل کے احاطے میں انتقامی طور پر قتل کر دیا گیا۔

برطانیہ کی پولیس نے بھارتی سفارت کار کی موت کے بعد سب کشمیری لوگوں پر اپنے نسل پرست جبر و تشدد کے دروازے کھول دیئے۔ بے شمار کشمیریوں کے گھروں پر دن رات چھاپے مارے گئے۔ پولیس والے گھروں کے دروازے توڑ کر زبردستی گھروں میں داخل ہو گئے۔ عورتوں اور بچوں کو خوف زدہ کرتے رہے۔ کشمیریوں کو نسل پرست گالیاں دے کر بے عزتی کی گئی۔ کئی لوگوں کے خلاف جسمانی تشدد استعمال کیا گیا اور اُنہیں اذیتیں پہنچائی گئیں۔ تقریباً ہر سرگرم کشمیری کو پولیس سٹیشن لیجایا گیا اُن کی بے عزتی کی گئی اور اُن کے خلاف تشدد روا سمجھا گیا۔

اب تک پانچ کشمیری نوجوانوں کو پولیس نے حراست میں رکھا ہوا ہے۔ اُن پر "اغوا کرنے" کا جرم لگایا گیا ہے۔

پولیس اب بھی کشمیری لوگوں کے گھروں پر چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس نے سب کشمیریوں کو "مجرم" بنانے کا عمل جاری رکھا ہوا ہے۔ کشمیری لوگ 'مجرم' نہیں وہ اپنی مادرِ وطن کی آزادی کے پروانے ہیں۔

* کشمیر کے عوام کی قومی جنگِ آزادی زندہ باد! * شہید مقبول بٹ زندہ باد!
* پانچ کشمیری نوجوانوں کو ابھی رہا کرو!